ہفتہ وار رسالہ: 300
WEEKLY BOOKLET: 300

امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" کی ایک قسط مع ترمیم و اضافہ بنام

لوحِ محفوظ

کے بارے میں دلچسپ معلومات

صفحات 21

لوحِ محفوظ کی بناوٹ	02
دوست کس کو بنائیں؟	07
امام شافعی کا اندازِ اصلاح	11
70 بیماریوں سے شفاء	15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

یہ مضمون ”نیکی کی دعوت“ کے صفحہ 376 تا 395 سے لیا گیا ہے۔

لوحِ محفوظ کے بارے میں دلچسپ معلومات

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰی! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”لوحِ محفوظ کے بارے میں دلچسپ معلومات“ پڑھ یا سُن لے اُسے علم و عمل کی دولت سے نواز اور اُسے والدین و خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے دُرُود پڑھنا چاہئے کیونکہ مجھ پر دُرُود پڑھنا مصیبتوں اور بلاؤں کو ٹالنے والا ہے۔ (القول البدیع، ص414، بستان الواعظین للجوزی ص472)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہوش سنبھالنے کے بعد تقریباً ہر مسلمان لوحِ محفوظ کا نام سُن لیتا ہے لیکن سب کو لوحِ محفوظ کے بارے میں معلومات بھی ہوں یہ ضروری نہیں، آیئے! معلوم کرتے ہیں کہ لوحِ محفوظ کیا ہے۔ لوحِ محفوظ کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ پاک پارہ 30 سُوْرَۃُ الْبُرُوْج آیت نمبر 21 اور 22 میں ارشاد فرماتا ہے:

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بلکہ وہ کمال شَرَف والا قرآن ہے لَوحِ محفوظ میں۔

حضرتِ علّامہ محمد بن احمد انصاری قُرطبی رحمۃُ اللہِ علیہ تفسیرِ قُرطبی جلد 10 صفحہ 210 پر ان آیات کے تحت لکھتے ہیں: یعنی قرآنِ کریم ایک لَوح میں لکھا گیا ہے جو شیاطین کی پہنچ

www.dawateislami.net

سے دُور، اللہ پاک کے پاس محفوظ ہے۔ عُلَماءِ کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم لکھتے ہیں: لوحِ محفوظ میں مخلوق کی تمام اَقسام اور ان کے مُتعلّق تمام اُمور مثلاً موت، رزق، اعمال اور اس کے نتائج اور ان پر نافِذ ہونے والے فیصلوں کا بیان ہے۔ (تفسیر قرطبی، 10/ 210)

لوحِ محفوظ کہاں ہے؟

حضرتِ مُقاتِل رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: لوحِ محفوظ عرش کی دائیں (یعنی سیدھی) جانب ہے۔ (تفسیر قرطبی، 10/ 210)

لوحِ محفوظ سفید موتی سے بنی ہے

حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوحِ محفوظ سفید موتی سے بنی ہے، اس کا قلم نور اور کِتابت (یعنی لکھائی) بھی نور ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 4/ 338، رقم: 5767 ماخوذاً)

سب سے پہلے لوحِ محفوظ میں کیا لکھا گیا؟

حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: اللہ پاک نے سب سے پہلی چیز لَوحِ محفوظ میں یہ لکھی کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں! محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) میرے رسول ہیں۔ جس نے میرے فیصلے کو تسلیم کر لیا اور میری نازل کی ہوئی مصیبت پر صبر کیا اور میری نعمتوں کا شکر ادا کیا تو میں نے اس کو صِدّیق لکھا ہے اور اس کو صِدّیقین کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میرے فیصلے کو تسلیم نہیں کیا اور میری نازِل کی ہوئی مصیبت پر صبر نہیں کیا اور میری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا وہ میرے سوا جسے چاہے اپنا معبود بنا لے۔ (تفسیر قرطبی، 10/ 210)

www.dawateislami.net

تم نفس کے پیچھے لگ گئے ہو

حَجّاج بن یوسُف نے حضرتِ محمد بن حنفیہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو دھمکی آمیز مکتوب بھیجا تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے جواب میں لکھا: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ اللہ پاک ہر روز لوحِ محفوظ میں تین سو ساٹھ مرتبہ نظر فرماتا ہے، وہ عزّت اور ذِلّت دیتا ہے، تنگی اور فَراخی (یعنی کُشادگی) فرماتا ہے اور وہ جو چاہے کرتا ہے، شاید ان نظروں میں سے ایک نظر نے تمہیں تمہارے نفس کے ساتھ ایسا مشغول کر دیا ہے کہ تم اِس سے فراغت ہی نہیں پاتے۔ (تفسیر قرطبی، 210/10)

قیامت تک ہونے والی ہر بات لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی ہے

حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: اللہ پاک نے لوح محفوظ کو پیدا فرمایا، اس کی لمبائی ایک سو سال کی مَسافت (فاصلہ۔ دُوری) تھی پھر اس نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے قلم کو فرمایا تُو میری مخلوق کے بارے میں میرا اِلم لکھ دے پس اُس نے قیامت تک ہونے والا سب کچھ لکھ دیا۔ (العظمۃ لابی الشیخ، ص86، رقم: 223)

”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه“ کی گواہی دینے والا داخلِ جنّت ہوگا

حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”بے شک اللہ پاک نے لَوحِ محفوظ میں لکھا: ”اِنِّیۡ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا“ بِلاشُبہ میں اللہ ہوں اور میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے تین سو دس سے کچھ زائد (قسموں کی) مخلوق پیدا فرمائی ان میں سے جس مخلوق نے بھی یہ شہادت دی ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه“ وہ جنّت میں داخِل ہوگی۔“ (تفسیر درمنثور، 472/8)

جنّت کا حقدار کون؟

حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: ”لوحِ محفوظ پر لکھا ہے اللہ پاک کے سوا کوئی

www.dawateislami.net

معبود نہیں، اس کا دینِ اسلام ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ جو اس پر ایمان لایا اور اس کا وعدہ سچّا کیا اور اس کے رسولوں کی اِتّباع (یعنی پیروی) کی تو اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔" (تفسیرِ بغوی،4/441)

عجَب نہیں کہ لکھا لَوح کا نظر آئے جو نَقشِ پا کا لگاؤں غُبار آنکھوں میں

(سامانِ بخشش، ص147)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بیٹا پیدا ہونے کی بِشارت

حضرتِ شاہ ولیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والِد ماجِد حضرتِ شاہ عبدُ الرَّحیم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک بار حضرتِ خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ منوّر کی زیارت کے لئے گیا۔ اُن کی روحِ مبارک ظاہِر ہوئی اور فرمایا: "تمہارے یہاں فرزند پیدا ہوگا اُس کا نام قطبُ الدِّین احمد رکھنا۔" چُونکہ زَوجہ بڑھاپے کو پہنچ گئی تھیں اِس لئے میں نے خیال کیا شاید اِس ارشاد سے مُراد بیٹے کا بیٹا یعنی پوتا ہوگا۔ حضرتِ خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی رحمۃُ اللہِ علیہ میرے اِس دِلی خیال پر فوراً مُطّلع ہوگئے اور فرمایا: "میری یہ مُراد نہیں ہے بلکہ وہ فرزند تمہاری صُلْب (یعنی پیٹھ) سے ہوگا۔" شاہ ولیُّ اللہ صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: والِد ماجِد رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مدّت کے بعد دوسری خاتون سے عَقْد (یعنی نکاح) فرمایا تو یہ کاتِبُ الحُرُوف فقیر ولیُّ اللہ پیدا ہوا۔ شروع میں یہ واقِعہ یاد نہ رہا تو "ولیُّ اللہ" نام رکھ دیا اور کچھ عرصے کے بعد یاد آیا تو دوسرا نام (حضرتِ خواجہ قُطبُ الدّین بختیار کاکی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کے مطابِق) قُطبُ الدِّین احمد رکھا۔ (انفاس العارفین، ص79) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

پہلے خیال پر کیوں نہ نکلے ؟

اللہ پاک کی عطا سے حضرتِ شیخ جُنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ بھی دلوں کے حال جان لیتے تھے چُنانچہ حضرتِ خیرُ النّساج رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے گھر میں تھا کہ دل میں خیال آیا کہ حضرتِ شیخ جُنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ دروازے پر تشریف لائے ہیں مگر میں نے توجُّہ ہٹا دی مگر پھر دوبارہ اور سہ بارہ (یعنی تیسری بار) یہی خیال آیا، نکلا تو واقعی آپ رحمۃُ اللہِ علیہ دروازے پر تھے، مجھ سے فرمایا: پہلے خیال پر کیوں نہ نکلے! (رسالۂ قشیریہ، ص274)

سبحانَ اللہ دیکھا آپ نے! حضرتِ شیخ جُنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے غیب کی خبر ارشاد فرمادی کہ "پہلی بار خیال آتے ہی کیوں نہ نکلے!" جب اولیا کے عِلمِ غیب کا یہ حال ہے تو میٹھے میٹھے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے علمِ غیب کا کیا مقام ہوگا! حضرتِ امام بُوصیری رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے مشہورِ زمانہ "قصیدۂ بُردہ شریف" میں عرض کرتے ہیں:

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا ۔۔۔ وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

یعنی یارسولَ اللہ! دنیا و آخرت دونوں حُضور کے جُود و بخشش میں سے ایک حصّہ ہیں اور لوح و قلم کا عِلم (جس میں تمام مَاکَانَ وَمَایَکُون یعنی جو ہوا اور ہوگا سب لکھا ہے) آپ کے عُلوم کا ایک حصّہ ہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہیں:

خدا نے کیا تجھ کو آگاہ سب سے ۔۔۔ دو عالم میں جو کچھ خَفی و جَلی ہے

کروں عرض کیا تجھ سے اے عالِمُ السِّر ۔۔۔ کہ تجھ پر مِری حالتِ دل کھلی ہے

شرح کلامِ رضا: میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ان اشعار میں فرماتے ہیں:

﴿1﴾ یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! دونوں جہانوں میں جو کچھ خَفی و جَلی (یعنی چھپا اور ظاہر) ہے اُس سے اللہ پاک نے آپ کو آگاہ کردیا ہے۔ ﴿2﴾ اے عالمُ السِّر (یعنی اے چھپے ہوئے

www.dawateislami.net

حالات جاننے والے!) آپ سے کیا عرض کروں آپ پر تو میرے دل کی ساری حالت ظاہر ہے۔[1]

گِردابِ بلا میں پھنس کے کوئی طیبہ کی طرف جب تکتا ہے
سلطانِ مدینہ خود آکر بگڑی کو بنایا کرتے ہیں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

وفات کے بعد بھی نیکی کی دعوت

سلیمان عُمری رحمۃُ اللهِ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جَعْفَر قاری رحمۃُ اللهِ علیہ کو بعدِ وفات خواب میں دیکھا، فرمارہے تھے: میرے بھائیوں کو میرا سلام پہنچا دینا اور کہہ دینا کہ میرے رب نے مجھ کو مقامِ شُہَدا عطا فرمایا ہے اور اپنی طرف سے رِزق عنایت کیا ہے اور ابو حازِم کو میری طرف سے سلام کہہ دینا اور کہنا کہ ہوش کر اور سمجھ داری سے کام لے کیونکہ اللہ پاک اور اس کے فِرِشتے تیری رات کی مجلسوں کو دیکھتے ہیں۔

(کتاب المنامات مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، 3/153، رقم: 321)

ایک ہزار رکعت نماز سے افضل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعے سے معلوم ہوا کہ حضرتِ ابو جَعْفَر قاری رحمۃُ اللهِ علیہ کو اپنی وفات کے بعد "ابو حازِم" کی صُحبتوں کی بھی معلومات تھیں اور بظاہر ایسا لگتا ہے کہ "ابو حازِم" رات بُری صُحبتوں میں بیٹھتے ہوں گے اس لیے سلام و پیام کے ذریعے بُری بیٹھکوں سے خبر دار کرتے ہوئے انہیں "نیکی کی دعوت" پیش کی۔ بُری صُحبت سے ہم سبھی کو بچنا چاہئے کہ اس سے اچھا خاصا نیک انسان بھی بگڑ جاتا ہے۔ ہمیشہ نیک بندوں اور

---

1 ... عِلمِ غیب کے مُتَعَلِّق تفصیلی معلومات کیلئے رِسالہ خالِصُ الاعتقاد (فتاوٰی رضویہ، 29/411 تا 483)، الکلمۃ العُلیا (از: صدرُ الافاضل مولانا نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللهِ علیہ) اور جاءَ الحق (از: مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللهِ علیہ) کا مُطالَعَہ بے حد مفید ہے۔

www.dawateislami.net

عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام ابو حامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کیمیائے سعادت میں فرماتے ہیں: ایسے انسان کو تلاش کرے جس کی صحبت اور باتوں سے دنیا کی رَغبت کم اور آخرت کی طرف طبیعت مائل ہو جس آدمی کی باتوں میں ایسی تاثیر نہ ہو اُس کی صحبت کو "عِلمی مجلس" نہیں کہا جائے گا، منقول ہے: علمی مجالِس میں حاضِر ہونا ایک ہزار رَکعت نوافِل پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔ (کیمیائے سعادت، ص161) حضرتِ مولانا رُوم رحمۃُ اللہِ علیہ مَثْنَوی شریف میں فرماتے ہیں:

یَک زمانہ صحبتِ بااَولیاء بہتر اَز صَد سالہ طاعتِ بے رِیا

(تھوڑی سی دیر کی اولیا کی صحبت سو سالہ بے رِیا یعنی خالص عبادت سے بہتر ہے)

چوہے اور مینڈک کی دوستی

عارِف بِاللّٰہ حضرتِ مولانا رُوم رحمۃُ اللہِ علیہ بُری صحبت کا نقصان سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں: اتفاقاً ایک ندی کے کَنارے پر ایک چُوہے کی مینڈک سے ملاقات ہو گئی اور دونوں میں دوستی ہو گئی، چُوہے نے کہا کہ کبھی ملنے کو دل چاہے تو آپ پانی کی گہرائی میں ہوتے ہیں جہاں آواز بھی نہیں پہنچ سکتی تو پھر آپ کو اِطّلاع کِس طرح ہو؟ آخر طے یہ پایا کہ ایک تاگا (دھاگا) چُوہے کے پاؤں میں اور اِس کا دوسرا سِرا مینڈک کے پاؤں میں باندھ دیا جائے۔ وقتِ ضَرورت اِطّلاع کی ترکیب ہو جائے گی، چُنانچِہ ایسا ہی کیا گیا۔ ایک دن اچانک کوّے نے چُوہے پر جَھپٹّا مارا اور اس کو منہ میں لے کر اُڑا تو مینڈک بھی دھاگے میں بندھا ہونے کے سبب اِس کے ساتھ کِھنچا کِھنچا ہوا میں چلا جارہا تھا، مینڈک نے کہا کہ یہ چُوہے جیسے ناجِنس (یعنی نالائق) سے دوستی کی سزا ہے۔ معلوم ہوا، ناجِنسوں (نالائقوں) اور بُری بُری صحبتوں کے سبب بَہُت آفات پہنچتی ہیں۔

اے فُغاں اَز یارِ ناجِنس اے فُغاں ہَمنَشینِ نیک جُوئید اے مِہاں

www.dawateislami.net

(فریاد ہے! ناجنس (یعنی نالائق) دوست سے فریاد ہے۔ اے دوستو! نیک ساتھی تلاش کرو)

(مثنوی، دفتر ششم، ص266، 267، 285بتغیر)

عاشِقانِ رسول کی صحبتوں میں بیٹھو کہ ان کی محبّت اور صحبت سے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حاصِل ہوتا ہے۔ حدیثِ قُدسی ہے: وَجَبَتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: جو لوگ میری وجہ سے آپس میں محبّت رکھتے ہیں اور میری وجہ سے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور آپس میں ملتے جُلتے ہیں اور مال خرچ کرتے ہیں اُن سے میری محبّت واجِب ہو گئی۔ (موطاامام مالک، 2/439، حدیث:1828)

حدیثِ پاک بیان کرنے والے مبلغ کی حِکایت

حضرتِ عَبدان بن محمد مَروَزی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حافِظ یعقوب بن سُفیان رحمۃُ اللہِ علیہ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا: مافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ کریم نے میری مغفِرت کر دی اور فرمایا کہ تم جس طرح دنیا میں حدیث بیان کرتے تھے، آسمان پر بھی بیان کرو، چُنانچہ میں نے چوتھے آسمان پر حدیثِ پاک بیان کی تو فرشتے میرے پاس جمع ہو گئے اور حضرتِ جبریل علیہ السّلام نے مجھے حدیثِ پاک اِملا کروانے کا حکم دیا پھر فِرشتوں نے اُس (حدیث شریف) کو سُنہری قلموں سے لکھا۔ (شرح الصدور، ص293)

والدِ مرحوم سبز لباس میں مَلبوس مسکرا رہے تھے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے عُلَمائے دین اور حدیثوں کے مُبلِّغین کا کتنا بلند رُتبہ ہے! بعدِ وفات مغفِرت کی بِشارت بھی عنایت ہوئی اور چوتھے آسمان پر فرشتوں کے درمیان حدیثِ پاک بیان کرنے کی سعادت بھی ملی، اور فرشتوں نے اُس

حدیثِ مبارک کو سنہری قلموں سے تحریر فرمایا۔ آخرت میں جنَّت کی طلب رکھنے والو! آپ بھی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے علمِ دین کا خزانہ اکٹھا کیجئے اور نیک اعمال پر عمل، سنّتوں بھرے بیانات اور روزانہ فیضانِ سنّت سے کم از کم دو درس دیکر جنَّتُ الفردوس کے حُصول کی سَعیِ پَیہَم (یعنی مسلسل کوشش) جاری رکھئے۔ آپ کی ترغیب و تحریص کیلئے ایک مَدَنی بہار گوش گُزار کی جاتی ہے چُنانچِہ نِشتَر بستی (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی نے جو کچھ بیان کیا وہ بِالتَّصَرُّف عرض کرتا ہوں: اُنہوں نے اپنے والدِ مرحوم کو خواب میں انتہائی کمزوری کی حالت میں برہنہ (بَ۔رَہ۔نَہ) کسی کے سہارے پر چلتا ہوا دیکھا۔ اُنہیں تشویش ہوئی۔ اُنہوں نے ایصالِ ثواب کی نیّت سے ہر ماہ تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کی نیّت کرلی اور سفر شروع بھی کر دیا۔ تیسرے ماہ مَدَنی قافلے سے واپسی کے بعد جب وہ گھر پر سوئے تو اُنہوں نے خواب میں یہ دلکش منظر دیکھا کہ والدِ مرحوم سبز سبز لباس زیبِ تن کئے بیٹھے مسکرا رہے ہیں اور ان پر بارِش کی ہلکی پھلکی پھوار برس رہی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ مَدَنی قافلے میں سفر کی اَہمیت اُن پر خوب اُجاگر ہوئی اور اُنہوں نے پکّی نیّت ہے کہ اِن شاءَ اللہ ہر ماہ تین دن کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر جاری رکھوں گا۔

مانگو آ کر دُعا، قافلے میں چلو　　پاؤ گے مُدَّعا، قافلے میں چلو
خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب　　ہو گا فضلِ خدا، قافلے میں چلو
فوتگی ہوگئی، گم گیا ہے کوئی　　مانگنے کو دُعا، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا خواب سے یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اچھے خواب بے شک اچھے ہوتے ہیں۔ یاد رکھئے! نبی کا

www.dawateislami.net

خواب وحی پر مشتمل ہوتا ہے جب کہ غیرِ نبی کے خواب کی یہ حیثیت نہیں اور اس کا خواب حُجّت یعنی دلیل نہیں ہوتا۔ مثلاً آپ نے خواب میں بارگاہِ رِسالت سے یہ بِشارت سنی ہے کہ "آپ جنّتی ہیں۔" اِس سے قطعی جنّتی ہونا مُراد نہیں لیا جائے گا کیوں کہ مُعاملہ خواب کا ہے۔ بے شک اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو جس نے خواب میں دیکھا اُس نے حق دیکھا کہ شیطان آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صورتِ مبارَکہ میں نہیں آ سکتا۔ جو بات ارشاد فرمائی وہ بھی حق حق اور حق کے سوا کچھ نہیں۔ تاہم خواب میں چُونکہ حواس مُضمَحِل (یعنی کمزور) ہوتے ہیں اِس لئے یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ جو کچھ فرمایا گیا وہ خواب دیکھنے والے نے حَرف بہ حَرف دُرُست سنا، سننے اور سمجھنے میں غلط فہمی کا ہر اِمکان موجود ہے، لہٰذا خواب میں دیئے ہوئے حکم پر عمل کرنے سے پہلے حکمِ شریعت کو دیکھنا ہوگا۔ اگر خواب والی بات شریعت سے نہیں ٹکراتی تو بے شک اُس پر عمل کیا جا سکتا ہے تاہم خواب میں ملے ہوئے حکم پر عمل کرنا شرعاً واجِب نہیں اور اگر وہ بات ہی خلافِ شرع ہے تو عمل نہیں کیا جائے گا۔ اِس بات کو اِس مثال سے سمجھئے جس میں

خواب میں شراب نوشی کا حکم دیا یا منع فرمایا؟

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے خواب دیکھا کہ جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم (مَعاذَ اللہ) اسے شراب نوشی کا حکم دے رہے ہیں۔ امام جعفرِ صادِق رحمۃ اللہِ علیہ کی خدمت میں معامَلہ پیش کیا گیا۔ آپ رحمۃ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: "رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم" نے تجھے شراب پینے سے روکا ہے، تیرے سُننے میں اُلٹا آیا۔" اور یہ بھی یاد رکھا جائے کہ اس مُعاملے میں فاسِق و مُتّقِی برابر ہیں۔ چُنانچہ نہ تو متقی کا خواب میں کسی

www.dawateislami.net

حکم کا سننا، اس حکم کے صحیح ہونے کی دلیل ہے اور نہ ہی فاسق کا بیان یقینی طور پر جُھوٹا۔

(فتاوٰی رضویہ، 5/100 ماخوذاً)

مِرے تم خواب میں آؤ مِرے گھر روشنی ہوگی
مِری قسمت جگا جاؤ عِنایت یہ بڑی ہوگی

(وسائل بخشش ص278)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جب ایک نوجوان کو وُضو غلط کرتے دیکھا

ایک بُزُرگ بغداد شریف کے کسی علاقے سے گزر رہے تھے، انہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو اچھے طریقے سے وُضو نہ کر رہا تھا تو بڑے پیار بھرے انداز میں اُس سے فرمایا: ”اے نوجوان! وُضو ٹھیک سے کیجئے، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں آپ پر اِحسان فرمائے۔“ یہ فرما کر وہ تشریف لے گئے۔ وہ نوجوان اُن بُزُرگ کی نیکی کی دعوت دینے کے میٹھے میٹھے انداز سے بے حد مُتأَثِّر ہوا اور وُضو کے بعد اُن بُزُرگ کی خدمت میں حاضِر ہو کر نصیحت کا طالِب ہوا، اُنہوں نے (نیکی کی دعوت دیتے ہوئے) تین مَدَنی پھول ارشاد فرمائے: ﴿1﴾ جان لیجئے! جس نے ربِّ کائنات کی معرِفت پالی (یعنی اللہ کریم کو پہچان لیا) وہ نجات پا گیا ﴿2﴾ جس نے اپنے دِین کے مُعاملے میں خوف کیا (یعنی اللہ پاک سے ڈرا) وہ تباہی سے بچ گیا ﴿3﴾ جس نے دُنیا میں زُہد (یعنی بے رَغبتی کو) اختیار کیا وہ اللہ پاک کی طرف سے جب کل یعنی بروزِ محشر اِس کا ثواب دیکھے گا تو اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔ (پھر فرمایا) کیا کچھ مزید نہ بتاؤں؟ عرض کی: ضَرور ارشاد ہو۔ فرمایا: جس میں تین خوبیاں جمع ہو گئیں اُس کا ایمان مکمَّل ہو گیا: ﴿1﴾ جو نیکی کا حکم دے اور خود بھی اُس پر عمل کرے ﴿2﴾ جو بُرائی سے منع کرے اور خود بھی اُس سے باز رہے اور ﴿3﴾ جو حُدُودِ الٰہی کی حفاظت کرے۔ (یعنی شَرعی اَحکامات بجا لائے اور شَرعی ممنوعات سے خود کو بچائے) پھر فرمایا: کیا کچھ اور بھی بتاؤں؟ عرض کی: کیوں

www.dawateislami.net

نہیں، ضرور اِرشاد فرمایئے۔ فرمایا: دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا شوق رکھنے والے ہو جایئے اور اپنے ہر کام میں ربُّ الْاَنام سے سچ کا مُعامَلہ کیجئے نجات پانے والوں کے ساتھ نَجات پا جائیں گے۔ یہ فرما کر وہ تشریف لے گئے۔ اُس نوجوان نے ان بُزُرگ کے مُتَعَلِّق معلومات کی تو اسے بتایا گیا: یہ حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ تھے۔ (احیاء العلوم، 1 / 45 بتغیر) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

بے جا تنقید کے بجائے اِصلاح کرنے والے بنیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کروڑوں شافِعیّوں کے پیشوا حضرتِ محمد بن اِدریس، اَلمعروف "امامِ شافعی" رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی محبّت وشفقت کے ساتھ انفرادی کوشش فرمائی اور اچّھے طریقے سے وُضو نہ کرنے والے نوجوان کے وُضو کی اِصلاح بھی کی اور اسے نیکی کی دعوت بھی دی۔ کاش! ہم بھی یہی انداز اختیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں، ہمیں بھی یہ توفیق نصیب ہو جائے کہ جب کسی کی وُضو میں غلطیاں اور نماز میں کوتاہیاں دیکھیں، جھوٹ، غیبت و چُغلی کے گناہوں میں کسی کو مُبتَلا پائیں تو پیچھے سے اُس پر بے جا تنقید اور اُس کی بُرائی کر کے خود غیبت کی گہری کھائی میں چھلانگ لگانے کے بجائے اُس کو گناہوں کی دَلدَل سے نکالنے کی سَعِی کریں، نہایت نرمی اور پیار سے اُس کو سمجھانے اور ثوابِ آخرت کے خَزانے سمیٹنے والے بنیں۔ ہم خُلوصِ نیّت کے ساتھ کسی کو سمجھائیں گے تو ان شاءَ اللّٰہُ الکریم اِس کا ضرور فائدہ ہو گا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ سمجھانے سے فائدہ پہنچنے کا خود ربُّ الانام جَلَّ جَلالُہٗ اپنے سچے کلام میں اِعلام فرما چکا (یعنی خبر ارشاد فرما چکا ہے) چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے ترجمے والے پاکیزہ قرآن، "کنزُ الایمان مع خزائنُ العِرفان" صفحہ 964 پر پارہ 27

www.dawateislami.net

سورۃُ الذّاریات آیت نمبر 55 میں ہے: ﴿وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۝۵۵﴾
”ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔“

جسے نیکی کی دعوت دوں، سنے دل سے کرم یارب!
زَباں میں دے اثر کر دے، عطا زورِ قلم یاربّ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

وُضو کا طریقہ (حنفی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ واقعے میں حضرتِ امامِ شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کے نوجوان کے وُضو کی اِصلاح فرمانے کا تذکرہ ہے، جب اُس دَور میں بھی لوگ وُضو میں غلطیاں کر جاتے تھے تو آج کا دَور تو اُس سے بھی نازُک تر ہے بلکہ اِس بات کا مُشاہَدہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریَّت دُرُست طریقے پر وُضو کرنا نہیں جانتی لہٰذا آیئے! ہم بھی وُضو کا طریقہ سیکھتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 496 صفحات پر مشتمل کتاب، ”نماز کے اَحکام“ صفحہ 7 تا 13 پر ہے: کعبۃُ اللہ شریف کی طرف منہ کر کے اُونچی جگہ بیٹھنا مستحب ہے۔ وُضو کیلئے نیّت کرنا سنّت ہے، نیّت نہ ہو تب بھی وضو ہو جائیگا مگر ثواب نہیں ملے گا۔ نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، دل میں نیّت ہوتے ہوئے زَبان سے بھی کہہ لینا افضل ہے لہٰذا زبان سے اِس طرح نیّت کیجئے کہ میں حکمِ الٰہی بجالانے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وُضو کر رہا ہوں۔ بِسمِ اللہ کہہ لیجئے کہ یہ بھی سنّت ہے بلکہ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰه کہہ لیجئے کہ جب تک باوُضو رہیں گے فِرِشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (مجمع الزوائد، 1/513، حدیث: 1112) اب دونوں ہاتھ تین تین بار پہنچوں تک دھویئے، (نل بند کر کے) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خِلال بھی کیجئے۔ کم از کم تین تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کیجئے اور ہر بار مِسواک دھو لیجئے۔ حضرت امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”مسواک کرتے وقت

نماز میں قرآنِ مجید کی قِراءَت (قِرا۔ءَت) اور ذکرُ اللہ کے لئے مُنہ پاک کرنے کی نیّت کرنی چاہئے" (احیاء العلوم، 1/182) اب سیدھے ہاتھ کے تین چُلّو پانی سے (ہر بار نل بند کرکے) اس طرح تین کُلّیاں کیجئے کہ ہر بار مُنہ کے ہر پُرزے پر (حلق کے کنارے تک) پانی بَہہ جائے، اگر روزہ نہ ہو تو غَرغَرہ بھی کرلیجئے۔ پھر سیدھے ہی ہاتھ کے تین چُلّو (اب ہر بار آدھا چُلّو پانی کافی ہے) سے (ہر بار نل بند کرکے) تین بار ناک میں نرم گوشت تک پانی چڑھایئے اور اگر روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچایئے، اب (نل بند کرکے) اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرلیجئے اور چھوٹی اُنگلی ناک کے سُوراخوں میں ڈالئے۔ تین بار سارا چہرہ اِس طرح دھویئے کہ جہاں سے عادَتاً سر کے بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ اگر داڑھی ہے اور اِحرام باندھے ہوئے نہیں ہیں تو (نل بند کرنے کے بعد) اِس طرح خِلال کیجئے کہ اُنگلیوں کو گلے کی طرف سے داخِل کرکے سامنے کی طرف نکالئے۔ پھر پہلے سیدھا ہاتھ اُنگلیوں کے سِرے سے دھونا شروع کرکے کُہنیوں سمیت تین بار دھویئے۔ اِسی طرح پھر اُلٹا ہاتھ دھولیجئے۔ دونوں ہاتھ آدھے بازو تک دھونا مُستَحَب ہے۔ اکثر لوگ چُلّو میں پانی لیکر پہنچے سے تین بار چھوڑ دیتے ہیں کہ کہنی تک بہتا چلا جاتا ہے اس طرح کرنے سے کہنی اور کلائی کی کروٹوں پر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے لہٰذا بیان کردہ طریقے پر ہاتھ دھویئے۔ اب چُلّو بھر کر کہنی تک پانی بہانے کی حاجت نہیں بلکہ (بغیر اجازتِ صحیحہ ایسا کرنا) اِسراف ہے۔ اب (نل بند کرکے) سر کا مسح اِس طرح کیجئے کہ دونوں اَنگوٹھوں اور کلمے کی اُنگلیوں کو چھوڑ کر دونوں ہاتھ کی تین تین اُنگلیوں کے سِرے ایک دوسرے سے مِلا لیجئے اور پیشانی کے بال یا کھال پر رکھ کر کھینچتے ہوئے گُدّی تک اِس طرح لے جایئے کہ ہتھیلیاں سَر سے جُدا رہیں، پھر گُدّی سے ہتھیلیاں کھینچتے ہوئے پیشانی تک لے آیئے، کلمے کی اُنگلیاں اور اَنگوٹھے اِس دَوران سَر پر

www.dawateislami.net

بِالکل مَس نہیں ہونے چاہئیں، پھر کلمے کی اُنگلیوں سے کانوں کی اندرونی سَطح کا اور اَنگوٹھوں سے کانوں کی باہَری سطح کا مسح کیجئے اور چُھنگلیاں (یعنی چھوٹی انگلیاں) کانوں کے سُوراخوں میں داخِل کیجئے اور اُنگلیوں کی پُشت سے گردن کے پچھلے حصّے کا مسح کیجئے۔ بعض لوگ گلے کا اور دُھلے ہوئے ہاتھوں کی کہنیوں اور کلائیوں کا مسح کرتے ہیں یہ سنّت نہیں ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد4 صفحہ 621 پر مسح کا ایک طریقہ یہ بھی تحریر ہے: اِس میں بالخصوص اسلامی بہنوں کیلئے زیادہ سہولت بھی ہے چُنانچِہ لکھا ہے: "مسحِ سر میں ادائے سنَّت کو یہ بھی کافی ہے کہ اُنگلیاں سر کے اگلے حصّے پر رکھے اور ہتھیلیاں سر کی کروٹوں پر اور ہاتھ جما کر گُدّی تک کھینچتا لے جائے۔") سر کا مسح کرنے سے قبل ٹُونٹی اچھی طرح بند کرنے کی عادت بنالیجئے بِلا وجہ نل کُھلا چھوڑ دینا یا اَدھورا بند کرنا کہ پانی ٹپک کر ضائع ہوتا رہے اِسراف و گُناہ ہے۔ پہلے سیدھا پھر اُلٹا پاؤں ہر بار اُنگلیوں سے شروع کرکے ٹخنوں کے اوپر تک بلکہ مستحب ہے کہ آدھی پِنڈلی تک تین تین بار دھولیجئے۔ دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال کرنا سنّت ہے۔(خِلال کے دَوران نل بند رکھئے) اس کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ اُلٹے ہاتھ کی چُھنگلیا سے سیدھے پاؤں کی چھنگلیا کا خِلال شروع کرکے اَنگوٹھے پر ختم کیجئے اور اُلٹے ہی ہاتھ کی چُھنگلیا سے اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلیا پر ختم کرلیجئے۔(عامۂ کُتُب) حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: ہر عضو دھوتے وقت یہ امّید کرتا رہے کہ میرے اِس عضو کے گناہ نکل رہے ہیں۔(احیاء العلوم، 1/ 183 ملخصًا)

وُضو کے بچے ہوئے پانی میں 70 بیماریوں سے شِفا

لوٹے وغیرہ سے وضو کرنے کے بعد بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا سنَّت بھی ہے اور شِفا بھی چُنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللهِ علیہ

www.dawateislami.net

"فتاویٰ رضویہ" مُخَرَّجہ جلد 4 صفحہ 575 تا 576 پر فرماتے ہیں: بقیۂ وُضُو (یعنی وضو کے بچّے ہوئے پانی) کے لیے شَرعاً عظمت و احترام ہے اور نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ثابِت کہ حُضُور نے وُضو فرما کر بقیہ آب (یعنی بچے ہوئے پانی) کو کھڑے ہو کر نوش فرمایا اور ایک حدیث میں روایت کیا گیا کہ اس کا پینا ستر مرض سے شفا ہے۔ (مسند الفردوس، 2/362، حدیث: 3617) تو وہ اِن اُمور میں آبِ زمزم سے مُشابہَت رکھتا ہے ایسے (یعنی وُضُو کے بچے ہوئے) پانی سے اِستِنجا مناسِب نہیں۔ "تنویر" کے آدابِ وضو میں ہے: "وضو کے بعد وُضو کا پَسماندہ (یعنی بچا ہوا پانی) قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پیئے۔" (تنویر الابصار، 1/275) علّامہ عبدُ الغنی نابُلُسی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے تجرِبہ کیا ہے کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وُضو کے بقیہ (بَ۔قِی۔یَہ) پانی سے شِفا حاصل ہو جاتی ہے۔ نبیِ صادِق صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اس صحیح طبِّ نبوی میں پائے جانیوالے ارشادِ گرامی پر اعتماد کرتے ہوئے میں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ (ردالمحتار، 1/277) وَاللہُ سُبحٰنَہٗ وَتعالٰی اَعلَمُ بِالصَّواب۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جاتے ہیں

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے اچھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور کلمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے اندر داخل ہو۔ (سنن دارمی، 1/196، حدیث: 716)

نظر کبھی کمزور نہ ہو

جو وُضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سُورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھ لیا کرے اِن شاءَ اللہ اُس کی نظر کبھی کمزور نہ ہو گی۔ (مسائل القراٰن، ص 291)

www.dawateislami.net

وُضو کے بعد تین بار سورۂ قَدر پڑھنے کے فضائل

حدیثِ مبارَک میں ہے: جو وُضو کے بعد ایک مرتبہ سُورۂ قَدر پڑھے تو وہ صِدِّیقین میں سے ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو شُہداء (شُ۔ہَ۔دا) میں شمار کیا جائے اور جو تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ پاک میدانِ محشر میں اسے اپنے انبیاء کے ساتھ رکھے گا۔

(جمع الجوامع للسیوطی، 7/251حدیث:22817)

وُضو کے بعد پڑھنے کی دُعا (اول و آخر دورد شریف)

جو وُضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے: سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تمام خوبیاں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ تو اس پر مُہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جائے گا اور قیامت کے دن اس پڑھنے والے کو دے دیا جائے گا۔ (شعب الایمان، 3/21، رقم:2754)

وُضو کے بعد یہ دعا بھی پڑھ لیجئے (اول و آخر درود شریف)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی، 1/121، حدیث:55)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کردے۔

40مَدَنی پھولوں کا رضوی گلدستہ

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے وضو وغیرہ کے مُتَعلِّق عنایت کردہ مُتفرِّق (یعنی جدا جدا) رنگ برنگے خوشنما 40مَدَنی پھولوں کا رضوی گلدستہ قبول فرمایئے۔ آپ کی معلومات کو اِن شاءَ اللہ مدینے کے 12 چاند لگ جائیں

www.dawateislami.net

گئے۔یہ تمام مَدَنی پھول فتاوٰی رضویہ مخرجہ (جلد4) کے آخر میں دیئے ہوئے"فوائدِ جلیلہ" صفحہ 613 تا746 سے لئے گئے ہیں۔

❀ وُضو میں آنکھیں زور سے نہ بند کرے مگر وُضو ہو جائے گا(ص613) ❀ اگر لب(یعنی ہونٹ)خوب زور سے بند کرکے وُضو کیا اور کلی نہ کی وُضو نہ ہو گا(ص614) ❀ وُضو کا پانی روزِ قیامت نیکیوں کے پلّے میں رکھا جائیگا۔(ص614) (مگر یاد رہے !ضَرورت سے زیادہ پانی گرانا اِسراف ہے) ❀ مِسواک موجود ہو تو اُنگلی سے دانت مانجنا ادائے سنّت و حُصُولِ ثواب کے لیے کافی نہیں،ہاں مسواک نہ ہو تو اُنگلی یا کَھرکَھرا(یعنی کُھردَرا) کپڑا اَدائے سنَّت کر دے گا اور عورَتوں کے لیے مِسواک موجود ہو جب بھی مِسّی کافی ہے(ص615) ❀ انگوٹھی ڈِھیلی ہو تو وُضو میں اُسے پِھرا کر پانی ڈالنا سنَّت ہے اور تنگ ہو کہ بے جُنبِش دِیے پانی نہ پہنچے تو فَرض۔یِہی حکم بالی(یعنی کان کے زَیور)وغیرہ کا ہے(ص616) ❀ اعضا کامَل مَل کر دھونا وُضو اور غسل دونوں میں سنَّت ہے(ص616) ❀ اَعضاءِ وُضو دھونے میں حدِّ شَرعی سے اِتنی خَفِیف تحریر(یعنی ہر طرف سے معمولی سا)بڑھانا جس سے حدِّ شرعی تک اِستیعاب(یعنی مکمَّل ہونے) میں شُبہ نہ رہے واجِب ہے(ص616) ❀ وُضو میں کُلّی یاناک میں پانی ڈالنے کا تَرک مکروہ ہے اور اس کی عادت ڈالے تو گنہگار ہو گا۔یہ مسئلہ وہ لوگ خوب یاد رکھیں جو کُلّیاں ایسی نہیں کرتے کہ حلق تک ہر چیز کو دھوئیں اور وہ کہ پانی جن کی ناک کو(فقط) چُھو جاتا ہے سُونگھ کر اوپر نہیں چڑھاتے یہ سب لوگ گنہگار ہیں اور غسل میں تو ایسا نہ ہو تو سرے سے نہ غسل ہو گا نہ نماز(ص616) ❀ وُضو میں ہر عُضو کا پورا تین بار دھونا سنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے، تَرک کی عادت سے گنہگار ہو گا((ص616ماخوذا) وُضو میں جلدی نہ چاہیئے بلکہ دَرَنگ(یعنی اطمینان) و احتیاط کے ساتھ کرے۔عوام میں جو مشہور ہے کہ "وُضو جوانوں کا سا، نماز بوڑھوں کی

www.dawateislami.net

سی، ”یہ وُضو کے بارے میں غلط ہے(ص617) ❀ مُنہ دھونے میں نہ گالوں پر ڈالے نہ ناک پر نہ زور سے پیشانی پر، یہ سب افعال جُہّال (یعنی جاہلوں) کے ہیں بلکہ باآہستگی بالائے پیشانی (یعنی پیشانی کے اُوپر) سے ڈالے کہ ٹھوڑی سے نیچے تک بہتا آئے(ص618) ❀ وُضو میں منہ سے گرتا ہوا پانی مثلاً کلائی پر لیا اور (کلائی پر) بَہا لیا(یعنی منہ دھونے میں منہ سے گرنے والے پانی سے ہاتھ کی کلائی نہیں دھو سکتے کہ) اِس سے وُضو نہ ہو گا اور غسل میں (مُعاملہ جُدا ہے)مثلاً سر کا پانی پاؤں تک جہاں جہاں گزرے گا پاک کرتا جائیگا وہاں نئے پانی کی ضرورت نہیں(ص618)

❀ آدمی وُضو کرنے بیٹھا پھر کسی مانِع (یعنی رُکاوٹ) کے سبب تمام (یعنی مکمَّل) نہ کر سکا تو جتنے اَفعال کیے اُن پر ثواب پائیگا اگرچِہ وُضو نہ ہوا (ص618) ❀ جس نے خود ہی قصد (یعنی ارادہ) کیا کہ آدھا وُضو کرے گا وہ ان اَفعال پر ثواب نہ پائیگا، یُونہی جو وُضو کرنے بیٹھا اور بِلا عُذر ناقِص (یعنی ادھورا) چھوڑ دیا وہ بھی جتنے اَفعال بجالایا اُن پر مستحقِ ثواب نہ ہونا چاہیے(ص618)

❀ اگر سر پر مِینہ (یعنی بارِش) کی بُوندیں اِتنی گریں کہ چہارُم (یعنی چوتھائی) سر بھیگ گیا مسح ہو گیا اگرچِہ اس شخص نے ہاتھ لگایا نہ قصد (یعنی نہ نیّت و ارادہ) کیا(ص619) ❀ اوس (یعنی شبنم) میں سر بَرَہنہ (یعنی ننگے سر) بیٹھا اور اُس سے چہارُم سر کے قدر بھیگ گیا مسح ہو گیا(ص619)

❀ اتنے گرم یا اتنے سَرد پانی سے وُضو مکروہ ہے جو بدن پر اچّھی طرح نہ ڈالا جائے، تکمیلِ سنّت نہ کرنے دے، اور اگر کوئی فرض پورا کرنے سے مانِع (یعنی رُکاوٹ) ہوا تو وُضو ہی نہ ہو گا(ص620) ❀ پانی بیکار صَرف (یعنی خرچ) کرنا یا پھینک دینا حرام ہے۔(ص621)(اپنے یا دوسرے کے پینے کے بعد گلاس یا جگ کا بچا ہوا پانی خواہ مخواہ پھینک دینے والے توبہ کریں اور آئندہ اِس سے بچیں) ❀ ناف سے زَرد پانی بَہہ کر نکلے وُضو جاتا رہے(ص622) ❀ خون یا پیپ آنکھ میں بَہا مگر آنکھ سے باہَر نہ گیا تو وُضو نہ جائے گا اُسے کپڑے سے پونچھ کر پانی میں ڈال دیں تو

www.dawateislami.net

(پانی) ناپاک نہ ہو گا (ص624) ❀ زَخم پر پٹّی بندھی ہے اُس میں خون وغیرہ لگ گیا اگر اس قابِل تھا کہ بندِش نہ ہوتی تو بَہ جاتا تو وُضو گیا ورنہ نہیں، نہ پٹّی ناپاک (ص624) ❀ قطرہ اُتر آیا یا خون وغیرہ ذَکَر (یعنی عُضوِ تناسُل) کے اندر بَہا جب تک اُس کے سُوراخ سے باہَر نہ آئے وُضو نہ جائیگا اور پیشاب کا صِرف سوراخ کے منہ پر چمکنا (وُضو توڑنے کیلئے) کافی ہے (ص624) ❀ نابالغ نہ کبھی بے وُضو ہو نہ جُنُب (یعنی بے غُسلا)۔ انہیں (یعنی نابالغان کو) وُضو و غسل کا حکم عادت ڈالنے اور آداب سکھانے کے لیے ہے ورنہ کسی حَدَث (یعنی وضو توڑنے والے عمل) سے ان کا وُضو نہیں جاتا نہ جِماع سے ان پر غسل فرض ہو (ص633) ❀ باوُضو نے ماں باپ کے کپڑے یا ان کے کھانے کے لیے پھل یا مسجِد کا فرش ثواب کے لیے دھویا پانی مستعمل نہ ہو گا اگرچہ یہ اَفعال قُربَت (یعنی رضائے الٰہی) کے ہیں (ص636) ❀ نابالغ کا پاک ہاتھ یا بدن کا کوئی جزا گرچہ بے وُضو ہو پانی میں ڈالنے سے قابلِ وُضو رہے گا (ص637) ❀ بدن ستھرا رکھنا، میل دُور کرنا، شرع میں مطلوب ہے کہ اسلام کی بِنا (یعنی بنیاد) ستھرائی (یعنی پاکیزگی و صفائی) پر ہے۔ اِس نیّت سے باوُضو نے بدن دھویا تو قُربت (یعنی کارِ ثواب) بے شک ہے مگر پانی مُستَعمَل نہ ہوا (ص637) ❀ مستعمل پانی پاک ہے اس سے کپڑا دھو سکتے ہیں مگر اس سے وُضو نہیں ہو سکتا اور اس کا پینا یا اس سے آٹا گوندھنا مکروہِ (تنزیہی) ہے (ص637) ❀ پَرایا پانی بے اجازت لے گیا اگرچہ زبردستی یا چُرا کر اس سے وُضو ہو جائے مگر حرام ہے۔ البتہ کسی کے مملوک (یعنی ملکیت کے) کنویں سے اُس کی مُمانَعت پر بھی پانی بھر لیا اس کا اِستِعمال جائز ہے (ص650) ❀ جس پانی میں مائے مستعمل کی دھار پہنچی یا واضح قطرے گرے اس سے وُضو نہ کرنا بہتر (ص650) ❀ جاڑے میں وُضو کرنے سے سردی بہت معلوم ہو گی اس کی تکلیف ہو گی مگر کسی مرض کا اندیشہ نہیں تو تیمم کی اجازت نہیں (ص662) ❀ شیطان کے

www.dawateislami.net

تھوک اور پُھونک سے نماز میں قطرے اور رِیح کا شُبہ ہو جاتا ہے، حکم ہے کہ جب تک ایسا یقین نہ ہو جس پر قسم کھا سکے اِس (وسوسے) پر لحاظ نہ کرے، شیطان کہے کہ تیرا وضو جاتا رہا تو دل میں جواب دے لے کہ خبیث تو جھوٹا ہے اور اپنی نماز میں مشغول رہے (ص697)
❀ مسجِد کو ہر گِھن کی چیز سے بچانا واجِب ہے اگرچِہ پاک ہو جیسے لُعابِ دَہَن (منہ کی رال، تھوک، بلغم) آبِ بینی (مثلاً رِینٹھ یا ناک سے نزلے کا بہنے والا پانی) آبِ وُضو (ص706) ❀ تنبیہ: بعض لوگ کہ وُضو کے بعد اپنے منہ اور ہاتھوں سے پانی پونچھ کر مسجِد میں ہاتھ جھاڑتے ہیں (یہ) مَحض حرام اور ناجائز ہے۔ (ص706) ❀ پانی میں پیشاب کرنا مُطلقاً مکروہ ہے اگرچِہ دریا میں ہو (ص725) ❀ جہاں کوئی نَجاست پڑی ہو تِلاوت مکروہ ہے (ص727) ❀ پانی ضائع کرنا حرام ہے (ص728) ❀ مال ضائع کرنا حرام ہے (ص728) ❀ زمزم شریف سے غسل و وُضو بِلا کراہت جائز ہے (اور پیشاب وغیرہ کرکے) ڈھیلے (سے خشک کرلینے) کے بعد (آبِ زم زم سے) اِستِنجا مکروہ اور نَجاست دھونا (مثلاً پیشاب کے بعد ٹِشو پیپر وغیرہ سے سکھائے بغیر) گناہ (ص742)
❀ (وہ) اِسراف کہ (جو) ناجائز و گناہ ہے (وہ) صرف (ان) دو صورتوں میں ہوتا ہے، ایک یہ کہ کسی گناہ میں صرف (یعنی خرچ) و استعمال کریں، دوسرے بیکار مَحض مال ضائع کریں (ص743) ❀ غسلِ میّت سکھانے کے لیے مُردے کو نہلایا اور اُسے غسل دینے کی نیّت نہ کی وہ بھی پاک ہو گیا اور زِندوں پر سے بھی فرض اُتر گیا کہ فِعل بِالقصد کافی ہے، ہاں بے نیّت ثواب نہ ملے گا۔ (ص707)

دین کی باتیں رہوں سنتا سناتا یا خُدا　　اور رہوں اِس پر عمل کرتا کراتا یا خُدا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

وُضو کے ضروری اَحکام جاننے کیلئے "نماز کے اَحکام" میں شامل 63 صفحات پر مشتمل رسالہ وُضو کا طریقہ (حنفی) کا ضرور مُطالَعہ فرمایئے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

978-969-722-429-6
01082409

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net